शुरू की बात

तमन्ना है कि इस दुनिया में कोई काम कर जाऊँ।
ख़ुदा तौफ़ीक़ दे तो ख़िदमते इस्लाम कर जाऊँ।।
(हफ़ीज़ जालंधरी)

अल्लाह तआ़ला की हम्दोसना व उसके रसूल पर दरूदो सलाम के बाद अ़र्ज़ है कि आज के दौर में उर्दू ज़बान से आम लोगों की जानकारी कम होती जा रही है। इसलिए आम लोगों तक दीन पहुंचाने के लिए दीन की किताबों का हिन्दी ज़बान में तरजमा किया जा रहा है। इसी सिलसिले में हज़रत मौलाना मुफ़्ती अब्दुर्रहीम साहिब मदरासी (जो हज़रत मौलाना मसीहुल्लाह साहिब रह० जलालाबादी के ख़लीफ़ा हैं उन) के फ़रमान पर कुरआन शरीफ़ की हिन्दी ज़बान में आसान तफ़सीर की जा रही है। जो कि हज़रत मुफ़ती शफ़ी रह० की तफ़सीर ''मआरिफुल कुरआन'' का खुलासा है। उर्दू के मुश्किल अलफ़ाज़ को आसान करके पेश करने की कोशिश की गई है। और जहां ज़रूरत समझी गई पढ़ने वालों के लिए हाशिया (नोट) भी दिया गया है। ताकि बात पूरी समझने में आसानी हो। इसी लिए इसका नाम भी ''कुरआन का आसान मतलब'' रक्खा गया है। हालांकि नाचीज़ बन्दा इस क़ाबिल नहीं है कि जो इस अ़ज़ीम काम को अन्जाम देता मगर बुज़ुर्गो की दुआ़ से यह काम आसान हुआ। दुआ कीजिए कि अल्लाह तआ़ला इस कोशिश को कुबूल फ़रमाए।

ख़ादिम
डा० अब्दुल वहाब चरथावली
पताः क़स्बा-चरथावल
ज़िलाः मुज़फ़्फ़रनगर (यू०पी०)
पिनः 251311 मोबाईलः 09410473660

ترجمہ پر تحقیقی مضمون

مولانا مفتی محمد عارف قاسمی صاحب استاذ حدیث وتفسیر دار العلوم وقف دیوبند

معارف القرآن کے خلاصۂ تفسیر کا ہندی ترجمہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اٹھارویں صدی کے اوائل میں پیدا ہوئے اور دار السلطنت دہلی میں ۱۷۶۲ء میں آپ کی وفات ہوئی یہ زمانہ مغل حکومت کے انحطاط کا تھا، اس عہد میں مغلیہ سلطنت روبہ زوال تھی، شان وشوکت کا جنازہ دھوم دھام سے نکل رہا تھا انگریز اپنا پنجۂ استبداد اس ملک میں گاڑ چکے تھے، صدیوں حکومت کرنے والی قوم محکومی کی چکی میں پس رہی تھی۔

حضرت شاہ ولی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے علم وحکمت، فہم وفراست کی عجیب شان عطاء فرمائی تھی، آپ مسلمانوں کی اس سیاسی پسپائی کے اسباب سے بخوبی واقف تھے، آپ نے اس زمانہ میں مسلمانوں کی کھوئی شان وشوکت اور انگریزوں سے ملک کی آزادی کے لئے جو کوششیں کی ان میں ایک اہم کوشش یہ بھی تھی کہ آپ یہ محسوس کرتے تھے کہ اس سیاسی بے بضاعتی کا سبب مسلمانوں کا اپنے قرآن سے دور ہونا ہے۔

چنانچہ آپ سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے قرآن کریم کے قومی زبان میں ترجمہ کرنے کا فتویٰ دیا۔ یہ اگر چہ اس وقت کے حالات اور ماحول کے بالکل خلاف تھا لیکن آپ کی ژرفِ نگاہ نے یہ ادراک کرلیا تھا کہ جو قوم خدائی قانون کو سمجھ کر اپنی زندگی میں نہ لائے اس کا مستقبل کبھی تابناک نہیں ہوسکتا ہے، اس لئے آپ نے یہ فتویٰ دیا گرچہ اس کی مخالفت ہوئی لیکن آپ کے صاحبزادوں نے اپنے والد کے مشن کو آگے بڑھایا، اور سب سے پہلے شاہ رفیع الدین نے قرآن کریم کا باضابطہ لفظی ترجمہ کیا جس میں محاوری زبان کو بالکل جگہ نہیں دی گئی، اس کے بعد ان کے چھوٹے بھائی شاہ عبد القادر نے موضح قرآن کے نام سے قرآن کریم کا سلیس اور بالمحاورہ ترجمہ کیا اور اس طرح ہندوستان میں قرآن کریم کے اردو ترجمہ کا باقاعدہ آغاز ہوگیا اور ترجمہ قرآن کا ایک سلسلہ چل پڑا۔

حضرت شیخ الہند جب مالٹا کی جیل سے تشریف لائے تو انہوں نے لوگوں کے درمیان خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے جیل کی سلاخوں میں بہت غور کیا کہ مسلمانوں کی پستی اور پسپائی کی وجہ کیا ہے۔۔۔۔ مجھے دو چیزیں سمجھ میں آئیں ایک مسلمانوں میں آپسی اتحاد کی کمی اور دوسرے قرآن کریم سے دوری۔ چنانچہ انہوں نے شاہ عبد القادر کے ترجمہ کو

سامنے رکھ کر مزید اپنے عہد کی مناسبت سے ایک نیا ترجمہ کیا جو ''ترجمہ شیخ الہند'' کے نام سے متعارف ہوا۔ یہ درحقیقت لوگوں کو قرآن کریم سے جوڑنے کی مہم کا ایک حصہ تھا۔ اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے حکیم الامت، مجدد ملت، حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے ''بیان القرآن'' لکھی جس میں انہوں نے اپنے استاد حضرت شیخ الہند کے ترجمہ کو سامنے رکھا۔ بیان القرآن اہل علم کے لئے ایک قیمتی سرمایہ ثابت ہوئی اور آج بھی اہل علم اس سے استفادہ کرتے ہیں، اس میں علوم کا ایک خزانہ ہے، تاہم وہ تفسیر عوام کی دسترس اور عام لوگوں کی فہم سے باہر تھی، ضرورت تھی کہ اس کو عام فہم بنا کر عوام الناس کے لئے مفید بنایا جائے اس لئے حضرت تھانویؒ کے شاگرد باتوفیق نے اپنے استاد کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے اور لوگوں کا رشتہ قرآن سے جوڑنے کے لئے عام فہم زبان میں تفسیر لکھی جو معارف القرآن کے نام سے معروف ہے، اس تفسیر میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شیخ الہند کے ترجمہ اور حضرت تھانوی کے بیان القرآن کو سامنے رکھا اور اس کو بنیاد بنایا، معارف القرآن میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے درحقیقت بیان القرآن کی تسہیل کا کام کیا اور اس کا انہوں نے اپنے مقدمہ میں اظہار بھی کیا ہے کہ مدت سے مجھے اس کی خواہش تھی کہ بیان القرآن کی تسہیل وتوضیح کا کام انجام دیا جائے اللہ تعالیٰ نے درسِ قرآن کے سلسلہ کو اس کام کا ذریعہ بنا دیا۔

تفسیر معارف القرآن میں حضرت مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ نے تین اہم کام کئے ہیں ایک تو قرآنی آیات کے ذیل میں حضرت شیخ الہندؒ کا ترجمہ نقل کیا ہے دوسرا خلاصہ تفسیر میں حضرت تھانویؒ کی بیان القرآن کو سامنے رکھا ہے اور درمیان میں تفسیری وضاحت اس انداز سے کی ہے کہ وہ خود ایک تفسیر بن گئی ہے، آپ نے عوام الناس کی ضرورتوں کے پیش نظر تسہیل کا خاص خیال رکھا ہے تیسرا کام معارف ومسائل کا ہے جس میں قرآن کریم کی فقہی آیات کی دلنشیں تشریح کی گئی ہے اور قرآنی آیات کی روشنی میں جدید مسائل سے لوگوں کو آشنا کیا گیا ہے۔ یہ تفسیر ماثور ہے جس میں اپنی رائے سے حتی الامکان احتراز کیا گیا ہے بلکہ آیات کی تفسیر میں صحابہ وتابعین کے اقوال کو نقل کیا گیا ہے یہی اس تفسیر کی مقبولیت کی بنیاد ہے۔

یہ تفسیر موجودہ اردو تفاسیر میں ایک بیش بہا تفسیر شمار ہوتی ہے اور عوام الناس میں سب سے زیادہ مقبول اردو تفسیر مانی جاتی ہے۔ جس طرح ہر مسجد میں فضائل اعمال کی تعلیم ہوتی ہے اس طرح بیشتر مساجد میں معارف القرآن کی تفسیر کا بھی اہتمام ہوتا ہے اور اس کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ جو مقبولیت معارف القرآن کو حاصل ہے وہ کسی اردو تفسیر کو حاصل نہیں ہے۔

تفسیر معارف القرآن پر بہت سے لوگوں نے مختلف انداز میں کام کیا ہے، پاکستان کے مولانا مشتاق صاحب نے معارف القرآن کا اشاریہ تیار کیا ہے اسی طرح معارف القرآن کے لئے لکھا گیا مقدمہ بھی علوم القرآن کے نام سے طبع ہو چکا ہے معارف القرآن کے معارف ومسائل پر علیحدہ کتابیں تصنیف کی گئی ہیں اس کے علاوہ دوسری زبانوں میں بھی اس پر کام کیا گیا ہے، اس سلسلہ کی ایک کڑی معارف القرآن کے خلاصہ تفسیر کا ہندی ترجمہ ہے، خلاصہ تفسیر معارف القرآن کے ماتھے کا جھومر ہے حضرت مفتی صاحبؒ نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ صرف خلاصہ تفسیر کو الگ سے بھی شائع کیا جاسکتا ہے تاکہ جن کے پاس تفسیر پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے وہ اس مختصر کو بھی پڑھ کہ اپنی تشنگی بجھاسکیں اور قرآن کریم کو سمجھ سکیں۔

پیش نظر کتاب اس خلاصہ تفسیر کا ہندی ترجمہ ہے۔ صاحب ترجمہ ڈاکٹر عبدالوہاب چرتھاولی حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحبؒ سے بیعت تھے ان کے بعد ان کے خلیفہ مفتی عبدالرحیم صاحب مدراسی سے اپنا اصلاحی تعلق قائم کر رکھا ہے آپ دینی واصلاحی مزاج رکھتے ہیں، اس سے پہلے بھی انہوں نے بعض علمی کتابوں کو ہندی قالب میں ڈھالا ہے۔ اس وقت جب کہ مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ اردو سے نا آشنا ہے۔ ہندی اور انگریزی زبان سے واقف ہے اس لئے معارف القرآن کے خلاصہ تفسیر کا ہندی ترجمہ ایک علمی کاوش اور وقت کی ضرورت ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہندی داں طبقہ تک قرآن کے پیغام کو پہونچانے اور ان کو قرآن سے جوڑنے کا ایک مضبوط راستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ معارف القرآن کی طرح خلاصہ تفسیر کا یہ ہندی ترجمہ بھی خوب قبولیت سے سرفراز ہو اور صاحب ترجمہ اور ان کے معاون خصوصی جناب عبدالسلام صاحب کے لئے ذخیرۂ آخرت ثابت ہو۔

محمد عارف قاسمی

استاذ حدیث دارالعلوم وقف دیوبند

۲۸/۴/۴۲ھ

14—12—2020

तरजमे पर तहक़ीक़ी मज़मून

मौलाना मुफ़्ती मुहम्मद आरिफ़ क़ासमी साहिब

उस्ताद हदीस व तफ़सीर दारूल उलूम वक़्फ़ देवबन्द

मआरिफ़ुल क़ुरआन के ख़ुलासाए तफ़सीर का हिन्दी तरजमा

हज़रत शाह वलीउल्लाह मुहद्दिस दहलवी अठाहरवीं सदी के अवाइल में पैदा हुए और दारूस्सलतनत देहली में 1762 ई० में आप की वफ़ात हुई। यह ज़माना मुग़लिया हुकूमत के इनहितात का था। इस में मुग़लिया सलतनत रू बा ज़वाल (उतार पर) थी। शानो शौकत का जनाज़ा धूम धाम से निकल रहा था। अंग्रेज़ अपना पन्जा ए इस्तबदाद (ज़ुल्म का पन्जा) इस मुल्क में गाड़ चुके थे। सदियों हुकूमत करने वाली क़ौम महकूमी की चक्की में पिस रही थी।

हज़रत शाह साहिब को अल्लाह तआ़ला ने इल्म व हिकमत फ़हम व फ़िरासत (समझ बूझ) की अजीब शान अ़ता फ़रमाई थी। आप मुसलमानों की इस सियासी पसपाई के असबाब से बख़ूबी वाक़िफ़ थे। आप ने उस ज़माने में मुसलमानों की खोई शान व शौकत और अंग्रेज़ों से मुल्क की आज़ादी के लिए जो कोशिशें की उन में एक अहम कोशिश यह भी थी कि आप यह महसूस करते थे कि इस सियासी बेबिज़ाअती का सबब (बेसरो सामानी की वजह) मुसलमानों का अपने क़ुरआन से दूर होना है।

चुनांचे आप सबसे पहले शख़्स हैं जिन्होंने क़ुरआने करीम के क़ौमी ज़बान में तरजमा करने का फ़तवा दिया। यह अगरचे उस वक़्त के हालात और माहौल के बिल्कुल ख़िलाफ़ था लेकिन आप की ज़र्फ़े निगाह (गहरी नज़र) ने यह इदराक (महसूस) कर लिया था कि जो क़ौम ख़ुदाई क़ानून को समझ कर अपनी ज़िन्दगी में न लाए उस का मुस्तक़बिल कभी ताबनाक (रौशन) नहीं हो सकता है। इसलिए आप ने यह फ़तवा दिया गरचे उस की मुख़ालफ़त हुई लेकिन आप के साहिबज़ादों ने अपने वालिद के मिशन को आगे बढ़ाया और सबसे पहले शाह रफ़ीउद्दीन ने क़ुरआने करीम का बाज़ाब्ता लफ़्ज़ी तरजमा किया जिसमें मुहावरी ज़बान को बिल्कुल जगह नहीं दी गई। इस के बाद उन के छोटे भाई शाह अब्दुल क़ादिर ने मोज़ह ए क़ुरआन के नाम से क़ुरआन करीम का सलीस और बा मुहाविरा तरजमा किया और इस तरह हिन्दुस्तान में क़ुरआने करीम के उर्दू तरजमे का बाक़ाइदा आग़ाज़ हो गया और तरजमा क़ुरआन का एक सिलसिला चल पड़ा।

हज़रत शैख़ुल हिन्द माल्टा की जेल से तशरीफ़ लाए तो उन्होंने लोगों के दरमियान खिताब करते हुए फ़रमाया कि मैंने जेल की सलाख़ों में बहुत ग़ौर किया कि मुसलमानों की पस्ती और पसपाई की

वजह क्या है मुझे दो चीज़ें समझ में आईं। एक मुसलमानों में आपसी इत्तिहाद की कमी और दूसरे कुरआने करीम से दूरी। चुनाचें उन्होंने शाह अब्दुल क़ादिर के तरजमे को सामने रख कर मज़ीद अपने एहद (दौर) की मुनासबत से एक नया तरजमा किया जो ''तरजमा शैख़ुल हिन्द'' के नाम से मुतार्रिफ़ हुआ। यह दरहक़ीक़त लोगों को कुरआन करीम से जोड़ने की मुहिम का एक हिस्सा था। इस सिलसिले को आगे बढ़ाते हुए हकीमुल उम्मत मुजद्दिदे मिल्लत हज़रत मौलाना अशरफ़ अली थानवी रह० ने ''बयानुल कुरआन'' लिखी जिसमें उन्होंने अपने उस्ताद हज़रत शैख़ुल हिन्द के तरजमे को सामने रक्खा। ''बयानुल कुरआन'' अहले इल्म के लिए एक क़ीमती सरमाया साबित हुई और आज भी अहले इल्म उससे इस्तिफ़ादा करते हैं (फ़ाइदा उठाते हैं) । इसमें उलूम का एक ख़ज़ाना है। ताहम वो तफ़सीर अवाम की दस्तरस (पहुंच) और आम लोगों की फ़हम (समझ) से बाहर थी। ज़रूरत थी कि इस को आम फ़हम बनाकर अवामुन्नास के लिए मुफ़ीद बनाया जाए इसलिए हज़रत थानवी के शागिर्द बातौफ़ीक़ ने अपने उस्ताद के मिशन को आगे बढ़ाते हुए और लोगों का रिशता कुरआन से जोड़ने के लिए आम फ़हम ज़बान में तफ़सीर लिखी जो मआरिफ़ुल कुरआन के नाम से मारूफ़ है (जानी जाती है) । इस तफ़सीर में हज़रत मौलाना मुफ़्ती मुहम्मद शफ़ी साहिब उस्मानी रह० ने हज़रत शैख़ुल हिन्द के तरजमे और हज़रत थानवी के बयानुल कुरआन को सामने रक्खा और उस को बुनियाद बनाया। मआरिफ़ुल कुरआन में हज़रत मुफ़्ती मुहम्मद शफ़ी साहिब रह० ने दरहक़ीक़त बयानुल कुरआन की तसहील (आसान करने) का काम किया और इसका उन्होंने अपने मुक़दमे में इज़हार भी किया है कि मुद्दत से मुझे इसकी ख़्वाहिश थी कि बयानुल कुरआन की तसहील व तौज़ीह का काम अन्जाम दिया जाए अल्लाह तआला ने दरसे कुरआन के सिलसिले को इस काम का ज़रिया बना दिया।

तफ़सीर मआरिफ़ुल कुरआन में हज़रत मुफ़्ती मुहम्मद शफ़ी रह० ने तीन अहम काम किये हैं। एक तो कुरआनी आयात के ज़ील में हज़रत शैख़ुल हिन्द रह० का तरजमा नक़ल किया है। दूसरा ख़ुलासा-ए-तफ़सीर में हज़रत थानवी रह० की बयानुल कुरआन को सामने रक्खा है और दरमियान में तफ़सीरी वज़ाहत इस अन्दाज़ से की है कि वो ख़ुद एक तफ़सीर बन गई है। आप ने अवामुन्नास की ज़रूरतों के पेशे नज़र तसहील का ख़ास ख़याल रक्खा है। तीसरा काम मआ़रिफ़ व मसाइल का है जिसमें कुरआन करीम की फ़िक़्ही आयात की दिल नशीन तशरीह की गई है। और कुरआनी आयात की रौशनी में जदीद मसाइल (नये मसअलों) से लोगों को आशना किया गया है। यह तफ़सीर मासूर (मनकूल) है जिसमें अपनी राय से हत्तुल इमकान अहतराज़ किया गया (जहां तक हो सके बचा गया) है। बल्कि आयात की तफ़सीर में सहाबा व ताबईन के अक़वाल (बयानों) को नक़ल किया गया है ये ही इस तफ़सीर की मक़बूलियत की बुनियाद है।

यह तफ़सीर मौजूदा उर्दू तफ़ासीर में एक बेशबहा तफ़सीर शुमार होती है। और अवामुन्नास में सबसे ज़्यादा मक़बूलल उर्दू तफ़सीर मानी जाती है। जिस तरह हर मस्जिद में फ़ज़ाइले आमाल की तालीम होती है इस तरह बेशतर मसाजिद में मआरिफ़ुल क़ुरआन की तफ़सीर का भी अहतमाम होता है और इस कहने में कोई मुबालिग़ा नहीं कि जो मक़बूलियत मआ़रिफ़ुल क़ुरआन को हासिल है वो किसी उर्दू तफ़सीर को हासिल नहीं है।

तफ़सीर मआरिफ़ुल क़ुरआन पर बहुत से लोगों ने मुख़्तलिफ़ अन्दाज़ में काम किया है। पाकिस्तान के मौलाना मुशताक़ साहिब ने मआरिफ़ुल क़ुरआन का इशरिया तैयार किया (लिस्ट बनाई) है। इसी तरह मआरिफ़ुल क़ुरआन के लिए लिखा गया मुक़दमा भी उलूमुल क़ुरआन के नाम से तबा हो चुका (छप चुका) । मआरिफ़ुल क़ुरआन के मआरिफ़ व मसाइल पर अलैहदा किताबें तसनीफ़ की गईं (लिखी गई) हैं। इस के अलावा दूसरी ज़बानों में भी इस पर काम किया गया है। इसी सिलसिले की एक कड़ी मआरिफ़ुल क़ुरआन के ख़ुलासा-ए-तफ़सीर का हिन्दी तरजमा है। ख़ुलासा-ए-तफ़सीर मआरिफ़ुल क़ुरआन के माथे का झूमर है हज़रत मुफ़्ती साहिब रह० ने यह ख़्वाहिश ज़ाहिर की थी कि सिर्फ़ ख़ुलासा-ए-तफ़सीर को अलग से भी शाए (प्रकाशित) किया जा सकता है ताकि जिन के पास तफ़सीर पढ़ने के लिए वक़्त नहीं है वो इस मुख़्तसर को भी पढ़ कर अपनी तिशनगी (प्यास) बुझा सकें और क़ुरआन करीम को समझ सकें।

पेशे नज़र किताब इसी ख़ुलासाए तफ़सीर का हिन्दी तरजमा है। साहिबे तरजमा डाक्टर अब्दुल वहाब चरथावली हज़रत मौलाना मसीहुल्लाह खां साहिब रह० से बैत थे। उनके बाद उन के ख़लीफ़ा मुफ़्ती अब्दुर्रहीम साहिब मदरासी से अपना इस्लाही ताल्लुक़ कर रक्खा है। आप दीनी व इस्लाही मिज़ाज रखते हैं। इससे पहले भी उन्होंने बाज़ इल्मी किताबों को हिन्दी क़ालिब में ढाला है। इस वक़्त जब कि मुसलमानों का एक बड़ा तबक़ा उर्दू से ना आशना (अन्जान) है और हिन्दी और अंग्रेज़ी ज़बान से वाक़िफ़ है इसलिए मआरिफ़ुल क़ुरआन के ख़ुलासा-ए-तफ़सीर का हिन्दी तरजमा एक इल्मी काविश और वक़्त की ज़रूरत है। मैं समझता हूं कि यह हिन्दी दां तबक़े तक क़ुरआन के पैग़ाम को पहुंचाने और उनको क़ुरआन से जोड़ने का एक मज़बूत रास्ता है।

अल्लाह तआ़ला मआ़रिफ़ुल क़ुरआन की तरह ख़ुलासा-ए-तफ़सीर का यह हिन्दी तरजमा भी ख़ूब क़ुबूलियत से सरफ़राज़ हो। और साहिबे तरजमा और उनके मुआविन ख़ुसूसी जनाब अब्दुस्सलाम साहिब के लिए ज़ख़ीरा-ए-आख़रत साबित हो।

(मौलाना) मुहम्मद आरिफ़ क़ासमी
उस्ताज़ हदीस दारूल उलूम वक़्फ़ देवबन्द
28—04—1442 हिजरी 14—12—2020 ई०

تصدیق

حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب خلیفہ حضرت مولانا مسیح اللہ صاحب علیہ الرحمہ

نحمدہٗ و نصلہٖ علیٰ رسولہٖ الکریم

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۔ (پارہ ۱۳، سورہ رعد آیت ۷)

''ہر قوم کے لئے سیدھا راستہ بتانے والا بھیجا گیا''

اللہ تعالیٰ نے یہ بات قرآن مجید میں بتائی ہے۔ اسی لئے دنیا میں بہت سی قوموں کے پاس ان ہدایت پہنچانے والوں کی اچھی باتوں کا علم ہونے کے باوجود دوسروں کو وہ علم پہنچانے کا رواج نہ تھا۔ بلکہ بہت سی قوموں میں ان علوم کو آج بھی چھپایا جاتا ہے۔ اسی طرح ان قوموں کو جو ہدایت نامے دیئے گئے تھے ان میں جو باتیں تھیں وہ اسی قوم یا محدود زمانے تک کے لئے فائدہ مند تھیں۔ لیکن قرآن پاک میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کہا گیا کہ۔

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ (پارہ ۱۷ سورہ انبیاء آیت: ۱۰۷)

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو ہم نے دنیا جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے''۔

یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی قوم یا کلچر والوں کے لئے نہیں بھیجا گیا بلکہ آپ کو جو شریعت دی جا رہی ہے وہ دنیا میں بسنے والے انسانوں میں سے ہر انسان قوم اور ہر ذات کے لئے ایک ایسا جامع دستور العمل ہے جس کی خوبی یہ ہے کہ جب تک انسان اس دنیا میں رہینگے تب تک انسانوں کو انسانیت پر باقی رکھنے اور اپنے خدا کو راضی کرنے اور بغیر کسی کنفیوزن کے خالق کائنات کو پہچاننے کے اصول اس میں دیئے گئے ہیں۔ اسی لئے اس سچے اور ابدی (ہمیشہ رہنے والے) دین کے پیروکاروں پر لازم ہے کہ روئے زمین پر تمام نسلوں اور قوموں تک اس شریعت کو ان کی زبانوں میں بغیر کسی تبدیلی کے اصل حالت میں پہنچائیں۔ تا کہ قوموں میں انصاف لانے، دل کا سکون حاصل کرنے اور خدا کو پہچاننے کے طالب اپنے مقصد کو پاسکیں۔

اسی سلسلہ میں ہماری خواہش پر ہمارے عزیز ڈاکٹر عبدالوہاب چرتھاولی صاحب زید مجدہم دین کی کتابوں کو آسان ہندی زبان میں ترجمہ کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ میں خود ہندی سے واقف نہیں لیکن کچھ مقامات سے اس کتاب کو سنا ہے الحمدللہ ٹھیک ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول و مقبول فرمائے۔

عبدالرحیم

والسلام

(مولانا و مفتی) عبدالرحیم

तस्दीक़

हज़रत मौलाना मुफ़ती अब्दुर्रहीम साहिब ख़लीफ़ा हज़रत मौलाना मसीहुल्लाह रहमतुल्लाहि अलैह

नहमदुहू वनुसल्लिही अ़ला रसूलिहिल करीम

लिकुल्लि क़ौमिन हाद (पारा न० 13 सूरह रअद आयत न० 7)

''हर क़ौम के लिए सीधा रास्ता बताने वाला भेजा गया''।

अल्लाह तआला ने यह बात कुरआन मजीद में बताई है। इसी लिए दुनिया में बहुत सी क़ौमों के पास उन हिदायत पहुंचाने वालों की अच्छी बातों का इल्म होने के बावजूद दूसरों को वो इल्म पहुंचाने का रिवाज न था। बल्कि बहुत सी क़ौमों में उन उलूम को आज भी छुपाया जाता है। इस तरह उन क़ौमों को जो हिदायत नामे दिये गये थे उन में जो बातें थी वो उसी क़ौम या महदूद ज़माने तक के लिए फ़ाइदामन्द थीं। लेकिन कुरआन पाक में हज़रत मुहम्मद सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के बारे में कहा गया कि-

वमा अरसलनाक्र इल्ला रहमतल्लिल आलमीन। (पाराः 17, सूरह अम्बिया आयतः 107)

''आप (सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम) को तो हमने दुनिया जहान के लिए रहमत बना कर भेजा है''।

यानी आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम को किसी क़ौम या कल्चर वालों के लिए नहीं भेजा गया बल्कि आप को जो शरीअत दी जा रही है वो दुनिया में बसने वाले इन्सानों में से हर इन्सान क़ौम और हर ज़ात के लिए एक ऐसा जामे दस्तूरूल अमल है जिस की ख़ूबी यह है कि जब तक इन्सान इस दुनिया में रहेंगे तब तक इन्सानों को इन्सानियत पर बाक़ी रखने और अपने ख़ुदा को राज़ी करने और बग़ैर किसी कन्फ़्यूज़न के ख़ालिक़े काइनात को पहचानने के उसूल इस में दिये गये हैं। इसी लिए इस सच्चे और अबदी (हमेशा रहने वाले) दीन के पैरोकारों पर लाज़िम है कि रूए ज़मीन पर तमाम नस्लों और क़ौमों तक इस शरीअत को उन की ज़बानों में बग़ैर किसी तबदीली के असल हालत में पहुंचाएं। ताकि क़ौमों में इन्साफ़ लाने, दिल का सुकून हासिल करने और ख़ुदा को पहचानने के तालिब अपने मक़सद को पा सकें।

इसी सिलसिले में हमारी ख़्वाहिश पर हमारे अज़ीज़ डॉक्टर अब्दुल वहाब चरथावली साहिब ज़ैदमजिदहुम दीन की किताबों को आसान हिन्दी ज़बान में तरजमा करने का काम कर रहे हैं। मैं ख़ुद हिन्दी से वाक़िफ़ नहीं लेकिन कुछ मक़ामात से इस किताब को सुना है अलहम्दुलिल्लाह ठीक है। दुआ करता हूं कि अल्लाह तआला इस ख़िदमत को कुबूल व मक़बूल फ़रमाए।

वस्सलाम

(मौलाना व मुफ़्ती) अब्दुर्रहीम